أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

صلوٰۃ النساء

عورتوں کی نماز

مُصنّفہ

حضرتؒ مولانا عبدالرؤف خانصاحب جگن پور فیض آباد

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت مدرسۃ الایمان

جگن پور (سہاول) ضلع فیض آباد، پنکوڈ ۲۲۴۱۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا

ترجمہ: آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے (ہونے) تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی۔ بے شک صبح کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے۔

صلوٰۃ النساء

عورتوں کی نماز

مصنفہ

حضرت مولانا عبدالرؤف خانصاحب جگنپوری فیض آباد

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت مدرسۃ الایمان جگنپور

(سہاول) ضلع فیض آباد، پن کوڈ ۲۲۴۱۸۸

جس میں طریقہ نماز پنجگانہ برائے تعلیم مستورات ایسے آسان اور سہل طریقہ سے بتایا گیا ہے جو تھوڑا سا اردو جاننے والی عورتیں بلا اعانت استاد کے اپنے خاص مطالعہ سے نماز کے پڑھنے کے طریقے سے واقف ہو سکتی ہیں۔ اگر مدارس اور مکاتب کے معلم اسکو داخل درس فرمائیں تو بے حد نفع ہوگا۔

نام کتاب ـــــــ صلوٰۃ النساء

مصنف ـــــــ حضرت مولانا عبدالرؤف خاںؒ صاحب جگن پوری

معاون کامل ـــــــ ایک صاحبۂ خیر جگن پور

باہتمام ـــــــ جناب قاری دستگیر احمد صاحب مہتمم مدرسۃ الایمان جگن پور

ملنے کا پتہ ـــــــ شعبۂ نشر و اشاعت مدرسۃ الایمان مقام و پوسٹ جگنپور وایا سہاول ضلع فیض آباد پن ۲۲۴۱۸۸

قیمت ـــــــ صرف آٹھ روپیہ

بار دوم ـــــــ ایک ہزار

سن اشاعت ـــــــ اکتوبر ۱۹۸۷ء مطابق صفر المظفر ۱۴۰۸ھ

کتابت ـــــــ رئیس احمد مرکز کتابت فیض آباد

طباعت ـــــــ مرکزی پریس ٹاٹ شاہ مسافر خانہ فیض آباد

ناشر ـــــــ شعبۂ نشر و اشاعت مدرسۃ الایمان جگن پور ضلع فیض آباد ۔ اترپردیش۔

فہرست مضامین

صلوٰۃ النساء معروف بہ عورتوں کی نماز

مقدمۃ الکتاب

حامداً ومصلیاً ومسلماً

احقر کمترین اس مالک کامل، مولائے کل، سوامی اور شاسک کا ہزار ہا ہزار بار مشکور رہے جو تمام تخلیقات، اختراعات اور ایجادات کا موجد اصلی اور خالق ہے۔ جس کی نصرت اور مدد کے بغیر انسان کی تمام تدبیریں، سوچ اور وچار بے کار بے سود اور شئی لا محض ہیں۔

یہ اس کی نصرت نہیں تو اور کیا ہے کہ اپنے گنہ گار معصیت سے لبریز اور عدم خشیت سے معمور بندۂ نابکار و نابلد سے چند سطریں یہ سوچتے سوچتے قلم بند کرا دیں کہ ؎

تو رحیم ہے تو کریم ہے مری لغزشوں پہ نہ کر نظر
تری خو عطا، مری خو خطا نہ وہ تجھ میں کم نہ یہ مجھ میں کم

اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ آج کا دور روحانیت، علم تصوف، تقویٰ و پرہیزگاری کے عظیم اصولوں سے کوسوں دور جا چکا ہے اور اس کی جگہ رقص و سرود، قلم پرستی، فحاشی، رشوت ستانی

ٹی۔وی بینی، معصوم عورتوں پر عدم ترحم کا معاملہ، جوابازی اور نماز جیسی عبادت کو چھوڑنے وغیرہ نے لیا ہے۔

آج تعداد کے اعتبار سے اربوں مگر نمونۂ اسلاف کی حیثیت سے نام ماتر کے ہی مسلمان ملیں گے۔ شریعت کے وہ ارکان جو آج مسلمانوں کے افعال سے تطابق نہیں رکھتے سب ہی ہیں فروعات کو تو خارج از بحث ہی رکھئے صرف اصل الاصول سے سروکار رکھتے ہوئے سب کو نہیں بلکہ الاھم فالاھم کے تحت اولاً نماز (صلوٰۃ) کو ہی لیجئے جس کے بارہ میں سرکار دو عالم نے فرمادیا ہو کہ یہ کفر و ایمان کے درمیان فرق کو واضح کرتی ہے۔ اسی نماز کے ذریعہ ہی مسلم و مومن کو پرکھا جاسکتا ہے۔ صلوٰۃ ایک ایسا حمام ہے جس میں بجز چند ہی صلحاء کے سب برہنہ ملیں گے۔ کیا عورت اور کیا مرد سب اس اہم ترین عبادت سے روگردانی کرکے دنیا و دین خلاف قیاس دونوں برباد کر رہے ہیں۔

دنیا اس لئے کہ مالدار و تنگ ساتھ ساتھ ہمیں وہ لوگ بھی مجرم اور گرفتار بلا نظر آتے ہیں جن کو خدا نے دنیا کا کم ہی امن و سکون عنایت فرمایا ہے۔ ایسے لوگوں کا بھی اسمیں ملوث ہونا دین اور دنیا کی تباہی اور بربادی کا سامان نہیں تو کیا ہے۔

رہا دین تو سو ظاہر ہے کہ۔

عجیب بات ہے کہ آج ہم لوگوں کے سامنے ہزارہا عبرت انگیز مناظر منظر شہود پر آتے ہیں مگر پھر بھی اعمال کے سدھار نے اور اس کی آراستگی و پیراستگی میں کوئی جاذبیت اور کشش کی جھلک نہیں محسوس ہوتی ہے۔

نماز کے سلسلہ میں ان گنت کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر ایسے کتابچے جس میں مردوں اور عورتوں کے مسائل تلاش و جستجو اور تحقیق و تدقیق کے بعد صحیح روایات کو ماخوذ بنا کر یکجا کر دیئے گئے ہوں کم ہی ہیں۔ یہ نہ صرف یہ کہ جگن پور بلکہ ملک کے باشندوں کے لئے بھی خوش قسمتی کا ذریعہ ہے کہ حضرت مولانا عبد الرؤف خاں صاحبؒ نے اس اہم امر کو بحسن و خوبی انجام دیکر "صلوٰۃ الرجال" اور "صلوٰۃ النساء" نامی کتابوں کو مدون فرمایا اور اسکے ثواب کو عام فرمایا۔

یہ کس بزم کا ذکر چھیڑا ہے دل نے
کہ اب بات یہ بات یاد آ رہی ہے

آپ کی حیات میں آپ کی وجہ سے جگن پور، فیض آباد اور اس کے اکناف اور رنگون جیسی اہم جگہیں عرصۂ دراز تک علم و ادب اور روحانیت کا گہوارہ رہیں۔

آپ نے لوگوں کے غافل قلوب سے غفلت اور
آلودگیوں کو کافور کرنے میں عجیب و غریب مختلف صورتوں اور
دسائل کو اختیار فرمایا ہے کیوں کہ آپ کی آواز ایک دلکش اور
عہد گیر آواز تھی جن سے لوگوں کی کایا پلٹ ہو گئی آپ تحریر و تقریر
کے باکمال افراد میں سے تھے۔ آج بھی اہل علم کا طبقہ آپ کو اچھے
الفاظ سے یاد کرتا ہے۔

جیسا کہ میں نے کہا کہ مختلف طرح کی صورتیں اختیار کر کے
آپ نے دین مبین کو پیش فرمایا ہے۔ صلوٰۃ النساء، صلوٰۃ
الرجال، شمشیر حقانی بر گردن رضاخانی، فضائل
العلم والعلماء، مورث اعلیٰ کی پہچان جیسی مطبوعات
ایک مخصوص حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ کی ذات کے علاوہ ان
کتابوں نے اس طرح سے قلوب کو جاگزیں کیا ہے کہ
بقول غالب ؎

جانفزا ہے بادہ۔ جس کے ہاتھ میں جام آگیا
سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگِ جاں ہو گئیں

ان مطبوعات کے نکہت و رنگ کی لہریں اور موجیں
ہمارے دوش پر خیال و فکر کی کشتیوں کو تھپیڑے دے کر
اعمال کی جانب مبذول کراتی ہیں۔ اور مولانا اور ان کی مساعیوں

کا ذکر جمیل چھڑتے ہی عالمِ خیال کے کتنے ہی گوشے حسین جلوؤں سے آباد ہو جاتے ہیں۔ ذہن ماضی کے سیاہ و تیرہ رنگ دھندلکوں میں ڈوب ڈوب کر ابھرتا ہے اور قلوب کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتا اس لئے یہ قابل قدر موتیوں کی مانند ہیں۔

یہ آپ کے قلم کی روانی، تحریروں کی جادوانی، کتابوں کی جاذبیت اور کشش ہی تو ہے کہ آج بھی بہت سی مطبوعات کو دوبارہ اشاعت پذیر کرایا جا رہا ہے تاکہ اس کے فوائد محدود و مسدود ہو کر نہ رہ جائیں۔ آج کل کی ان کوششوں میں "ادارہ تالیفات اولیاء دیوبند" اور جناب احمد اللہ خاں صاحب جگن پوری، کا نام لیا جا سکتا ہے۔ آخر الذکر شخصیت نے مورثِ اعلیٰ کی پہچان" نامی کتاب کی تجدید کرا کے دوبارہ شائع کرایا ہے۔ جو مولانا کے مداحوں میں ہیں۔

اب مولانا کی وہ مفید ترین تصنیف جس میں حضرت والا نے اہم ترین رکن۔ اور کفر و اسلام کے فرق کو عیاں کرنے والی عبادت نماز کے جملہ مردوں اور عورتوں کے مسائل الگ کر مجتمع فرما کر کتابی شکل میں مزین فرمایا اور اس کا نام صلوٰۃ الرجال، وصلوٰۃ النساء رکھا۔ اور اب جگن پور ہی کی ایک صاحبہ کا ثانی الذکر کتاب کے اشاعت کی خاطر متنعد ہو جانا ایک معنی رکھتا

ہے۔ اور جہاں یہ ان کی نیک دلی کا ثبوت ہے وہیں پر افادۂ عام خصوصاً جگن پور کی خواتین میں اصلاح کی واضح دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بارآور و ثمرآور فرمائے۔

یہ عظیم مرحلہ سال ماسبق ہی میں سر ہو جاتا مگر کچھ احباب کی بے اعتنائی کے باعث آج تک ٹلتا رہا۔ جس کے بارہ میں یہ کہہ طبیعت کو سکون دیا جاسکتا ہے کہ ہر کام کیلئے ایک وقت متعین ہے۔

اسی موقعہ پر احقر نے حضرت مولانا قاری انیس احمد صاحب ترکیش پور سے بھی گفتگو کی تھی۔ مولانا نے فرمایا تھا کہ اگر اس میں صلوۃ التسبیح کی ترکیبوں کو بھی شامل کر دیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہوگا چنانچہ مصنف ہی کی کتاب فضائل العلم والعلماء کو ماخذ بنا کر آخر کتاب میں بطور ضمیمہ منسلک کر کے مولانا کی رائے پر عمل کیا گیا۔ کیوں کہ ؎

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

میں سمجھتا ہوں اس سے حضرات مستورات کو کافی استفادہ و استفاضہ کا موقع میسّر ہوگا۔ اور گھر بیٹھے علم کا ایک وافر ذخیرہ ہمارے اور آپ کے پاس موجود ہوگا۔ کتاب اور مصنف کا تذکرہ کافی طول پکڑ گیا مگر کیا کریں۔ ؎

لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم

مگر اس سب کے باوجود اس جگہ اگر محسن مکرم قاری دستگیر احمد صاحب مہتمم مدرسۃ الایمان کا شکریہ ادا نہ کیا جائے (جن کا اس کی اشاعت میں خصوصی ہاتھ رہا اور دوڑ دھوپ نیز طباعت کے مکمل مراحل انھیں کی ذات کی بدولت مکمل ہوئے) تو بہت بڑی ناسپاسی اور عدم تشکر کا باعث بنے گا۔ اور حدیث رسول مَن لَم یَشکُرِ النَّاسَ لَم یَشکُرِ اللّٰہَ کہ

وہ انساں جو نہیں منت پذیر انساں کے احساں کا
ادا حق اس سے ہو سکتا نہیں ہے شکر یزداں کا

کے مصداق ہوگا۔

اور نہ صرف یہ کہ ان کا عدم ذکر عدم شکر پر مبنی ہوگا بلکہ اس کتاب کے سلسلہ میں نوشتہ ساری تعبیرات و محاکات تکمیل کی منزل کو ہی نہیں پہونچیں گی۔ وہ اس طرح کہ جس بزرگ ہستی و تصنیف کا ذکر آپ سماعت فرما چکے انھوں نے علمی تشنگی کی سیرابی کے لئے ۱۹۲۸ء میں جس مکتب کی بنا ڈالی تھی وہ ان کی وفات کے ساتھ ساتھ موت کی نیند سو گیا تھا۔ اگرچہ کبھی نہ کبھی حیات و موت کی کٹھنائیوں میں مبتلا مریض کی طرح آہوں اور سانسوں سے اس کے جیون کا پتہ چلتا تھا مگر اس کو مکمل صحت اور شفاء

اور نوم سے بیداری آپ ہی کی ذات سے ملی جس کے بارے میں پھر کبھی لکھوں گا۔ تو گویا کہ اس لحاظ سے روحانی اور باطنی تعلق کے بنا پر تذکرہ ضروری اور لابدی تھا۔ آپ کی ذات کے توسط نیز آپ کا مساعیوں اور مشقتوں کا جھیلتے ہوئے مدثرالایمان کو ترقی دیتے رہنے کے باعث اہل جگن پور کو کافی مسرور اور نہایت پیکر لطف و کرم ہونا چاہیئے۔

مگر یہ عجیب بات ہے کہ زمانہ کی رفتار کے تحت آپ کی ادلوبیّت اور اوّلیّت کی بناء پر بعض مخصوص احباب اپنی کجروی کم فہمی اور کوتاہ اندیشی کے باعث آپ کے اس مبارک امور کے انجام دہی پر کوئی ہمت افزائی نہیں کرتے ہاں البتہ اس کے برعکس مصیبتوں، الجھنوں کے شکار میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں۔ اس وجہ سے بقول جلیس؎

ایک دل ہے ہزار خار غم ہیں
ایک جان کے ساتھ کتنے دم ہیں
اٹھیں گے ہزار اور طوفاں
آنکھیں مری ابھی تو نم ہیں
تنہا نہیں فراق کی شب
دردو غم حسرت و الم ہیں

مطمئن اور ساتھ ہی ساتھ ہوشیار اور باخبر بھی!

مگر ان ہمہ وجوہ کے باوجود مخالفوں اور رہبنوں سے ملنے والے غموم و ہموم سے آپ بے پرواہ اور دین کی خدمت کرنے میں مستغرق نظر آتے ہیں۔ جو حضرات اجلہ، واصفیاء اور خواص کا خاصہ اور شعار رہا ہے۔ اور اگر میری بات سچ ہے تو رقیبوں کو مخالفوں کے مطلب میں ڈھالتے ہوئے یہ شعر آپ کیلئے مکمل موزوں ہے۔

سب رقیبوں سے ہوں ناخوش پر زنانِ مصر سے
ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہ کنعاں ہو گئیں

ویسے میں آپ کو قلیل مدت سے ہی جانتا ہوں مگر مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید، کے تحت کسی کے بارہ میں کچھ کہنے یا لکھنے کے لئے چند ساعات ہی کافی ہوتی ہیں۔

میری پہلی ملاقات آپ سے جولائی ۱۹۸۶ء مادر علمی دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب رئیس المناظرین دارالعلوم دیوبند کے دولت کدہ پر ہوئی تھی (جس کی تفصیل کا موقع نہیں) اس وقت میں نے آپ کے بارہ میں جو تاثر قائم کیا تھا اس سے کہیں زیادہ میں نے آپ کو چاق و چوبند اور متحرک پایا بحمد اللہ آپ کے اندر وہ صفتیں ودیعت فرمائی ہیں جو ہم جیسوں

کے لئے رشک کا باعث ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

تو ظاہر بات ہے کہ ایسی صفات کی جامع و مانع شخصیت (جس کے وساطت سے صلوٰۃ النسّاء کا دوبارہ وجود عمل میں آیا) کا ذکر نہ کرنا ناسپاسی ہی نہیں بلکہ ناانصافی پر مبنی ہوتا۔

دل تو چاہتا ہے کہ اور کچھ کہوں مگر خیر الکلام ما قلَّ ودلّ، کے تحت، نیز ذہن کے فارغ نہ رہنے، اور اصلی علمی و ادبی لائن سے تعلق منقطع کر لینے کی وجہ سے مضامین کی آمد نہ ہونے کے باعث قلم اجازت نہیں دیتا کہ آگے کچھ لکھوں۔ اس لئے کہ میں اپنی حالت کچھ اس طرح پاتا ہوں ؎

یاد تھیں ہم کو بھی رنگارنگ بزم آرائیاں
لیکن اب نقش و نگار طاق نسیاں ہو گئیں

اس کے بعد میں گذارش کروں گا کہ میری مائیں اور بہنیں اس سے مکمل فائدہ اٹھا کر اس عبادت پر عمل کریں جس کے بارہ میں حضورؐ نے فرمایا کہ یہ کفر و اسلام کے مابین فرق ہے۔ اور بھولے ہوئے اسباق کو یاد کریں۔

سبق پڑھ پھر صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا میں امامت کا

کیوں کہ گاؤں، قصبے، ملک، کی فضا کو آراستہ و پیراستہ کرنے کے لئے مائیں ہی اہم رول ادا کر سکتی ہیں جن سے نسل در نسل راہ یاب ہو سکتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ صلوۃ النساء کا یہ اڈیشن ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا۔ اور پہلے سے کہیں زیادہ اس کی پذیرائی ہوگی۔ میں آخر میں پھر خاتون صاحبہ، اور محترم قاری صاحب کی مساعی کے مقبول ہونے کی جہاں دعا کرتا ہوں وہیں حضرتؒ کے فیوض کے مداومت کی دعا کرتا ہوں۔

ہاں بھول رہا تھا وہ یہ کہ ممکن ہے کہ حضرات قارئین کو اس میں کچھ مبالغہ محسوس ہو اسکو میری کم فہمی تصور کریں۔ اس سے زیادہ فضول اور لایعنی۔

قصۂ سکندر و دارا نخواندہ ایم — از ما بجز حکایت مہر و وفا مپرس

اور اس کے بعد بالکل رخصت ہوتا ہوں کیونکہ ؎

ما ہر چہ خواندہ ایم، فراموش کردہ ایم" والسلام

ناچیز:- ابرار احمد قاسمی صدیقی مقام و پوسٹ لوڑھا (ٹیکا پور) ضلع فیض آباد پنکوڈ ۲۲۴۲۰۴ (؟) ۲۱۶۲۲ / ۹/۸۷ مطابق ۲۶ محرم ۱۴۰۸ھ دوشنبہ

پیش لفظ

حضرت مولانا عبدالرؤف صاحبؒ کی ذات گرامی نہ صرف یہ کہ جگن پور بلکہ ملک اور بیرون ملک میں روحانیت، مشتبہات سے احتراز و اجتناب رجوع الی اللہ اور متعدد کتابوں کے مصنف ہونے کی بناء پر شہرت اور قدر کے نگاہوں کی حامل ہے۔ آج وہ کتابیں تقریباً نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ جس سے استفادہ یکسر ناممکن ہو گیا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک مقبول بندی¹ کے دل میں یہ بات پیوست اور یہ جذبہ برانگیختہ فرمایا کہ مولانا کی مقبول عام کتاب صلوٰۃ النساء کو دوبارہ منظر عام پہ لایا جائے۔ جس میں صرف عورتوں کی نماز کا طریقہ ہے۔

اس کے لئے صاحبزادۂ محترم مولانا قاری انیس احمد صاحب صدر شعبہ تجوید و قرأت مدرسہ فلاح دارین ترکیشور گجرات سے بھی صلاح کی گئی انھوں نے فرمایا کہ بڑا اچھا جذبہ ہے۔ عورتوں کی زندگی سنورنے اور بننے کا ذریعہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ

---

¹ یہ خاتون جگنپور ھی کی ھیں انکا حکم نہ ھونے پر نام مخفی رکھا گیا ہے۔

یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس میں مولانا ہی کی مرتب کردہ "فضائل العلم والعلماء" سے صلوٰۃ التسبیح کے طریقہ کو ماخوذ کرکے شامل کر لینے سے اس کی افادیت میں بہت ہی بڑھاوا ہوگا چنانچہ آخر کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے۔

میں تمام لوگوں خصوصاً حضرات مستورات سے گذارش کروں گا کہ اس کی دوبارہ اشاعت کو غنیمت کبریٰ سمجھ کر زیادہ سے زیادہ پڑھ کر اعمال کو سدھاریں۔ تاکہ بیش بہا فائدہ بہنوں اور خواتین کو بہم پہنچ سکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلائے۔ اور اس کو سود مند بنائے۔

آمین

فقط والسلام

دستگیر احمد

مہتمم مدرسۃ الایمان جگن پور ضلع فیض آباد

۲۴ محرم ۱۴۰۸ھ مطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۸۷ء شنبہ

عرضِ حال

اسلام میں تمام عبادتوں میں مہتم بالشان عبادت نماز ہے جناب خاتم الانبیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّین یعنی نماز دین کا ستون ہے اسی فرمان واجب الاذعان کو مد نظر رکھتے ہوئے علمائے کرام (اللہ تعالیٰ شانہٗ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے) نے بیشمار رسالے اردو فارسی میں تصنیف و تالیف فرمائے ہیں (مگر نماز پڑھنے کے قاعدے میں کتب فقہ عربی کی باب صفت الصلوٰۃ کی اتباع کی ہے جو پڑھنے پڑھانے سے تعلق رکھتے ہیں)

جو اس موجودہ زمانہ فتنہ و فساد میں کافی نہیں ہیں عام مسلمان دینی علوم سے بے بہرہ ہیں اور اس کی طرف بالکل توجہ نہیں کرتے اگر جوانی یا بڑھاپے میں توفیق الٰہی شامل حال ہوئی اور اس کی طرف توجہ بھی ہوئی تو شرم و حیا کی وجہ سے کسی دوسرے سے نماز پڑھنے کے طریقے کو پوچھنے کی ہمت نہیں پڑتی دوسروں سے دیکھا دیکھی نماز غلط سلط پڑھ لیتے ہیں یہ حال مردوں کا ہے۔

اور عورتیں بیچاری پردہ نشین گھر میں چاردیواری کے اندر رہنے والیوں کو نہ اتنا علم ہے۔ اور نہ اتنا موقع ملتا ہے کہ کسی اچھے جانے والے سے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ حاصل کر سکیں۔ فی الحال ایک ایسے رسالہ کی ضرورت تھی کہ جس میں نماز پنجگانہ کے پڑھنے کے طریقہ نہایت آسان اور سہل لکھے جائیں جو

ہر شخص مرد ہو یا عورت بلا اعانت استاد کے صرف اپنے مطالعہ سے نماز پنجگانہ کے پڑھنے کے طریقے سے واقف ہو جائے۔ چنانچہ احقر نے عورتوں کیلئے ایک رسالہ صلوٰۃ النساء معروف بہ عورتوں کی نماز نہایت آسان اور سہل طریقہ سے لکھا ہے گویا عورتوں کو ان کے طریقہ پر نماز پڑھ کر دکھایا ہے اگر تھوڑا سا اردو جاننے والی عورتیں اس کو اپنے مطالعہ میں رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ امید قوی ہے کہ بلا اعانت استاد کے بغیر پونچھ گچھ دوسروں کے نماز پنجگانہ کے پڑھنے کے طریقہ سے واقف ہو جائیں گی۔ اگر مدارس و مکاتب کے معلم اس ناچیز رسالے کو داخل درس فرمالیں تو عورتوں کی جماعت کو اس سے بیحد فائدہ پہنچے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہ اس سے مسلمانوں کو نفع پہنچائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔

آمین ثم آمین

خیر خواہ مسلمین و مسلمات

احقر الزمان:۔ محمد عبد الرؤف خاں غفر اللہ والو الدیہ جگن پوری مورخہ ۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۷ھ

نوٹ

مردوں کیلئے رسالہ بنام صلوٰۃ الرجال معروف بہ

مردوں کی نماز

کا مسودہ بھی تیار ہے

الحمد للہ رب العلمین ۝ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ
محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۝

اسلام کے پانچوں کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

(ترجمہ) میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

گواہی دیتی ہوں کہ محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اس کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ بلندی او عظمت والے کی مدد کے بغیر نہ برائیوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ بھلائی کرنے کی قوت۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا سب ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے۔ وہ جلاتا ہے۔ وہ مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ ردّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ

مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

(ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتی ہوں اس بات سے کہ جان بوجھ کر تیرا کسی کو شریک بناؤں اور تجھ سے بخشش چاہتی ہوں اس گناہ سے کہ مجھ سے بے جانے ہو گیا ہو میں نے اس سے توبہ کی اور میں کفر و شرک اور تمام گناہوں سے بیزار ہوں میں مسلمان ہوئی اور ایمان لائی اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتی ہوں !

ایمان مجمل اٰمنت باللّٰہ کما ھو باَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ؕ

(ترجمہ) میں اللہ پر ایمان لائی جیسا وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام حکم قبول کیے !

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

(ترجمہ) میں اللہ پر ایمان لائی اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا اللہ ہی کی طرف سے ہے اور موت کے بعد زندہ ہونے پر۔

نماز پڑھنے کیلئے پہلے

زبانی یاد کرو

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

(ترجمہ) میں پاکی بیان کرتی ہوں اے اللہ اور تعریف کرتی ہوں تیری حمد سے اور بہت خیر والے ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہے عظمت تیری اور کوئی معبود نہیں سوائے تیرے!

تعوذ مع الترجمہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

میں پناہ مانگتی ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے!

تسمیہ مع الترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

میں شروع کرتی ہوں ساتھ نام اللہ بڑا مہربان نہایت رحم والا!

سورۂ فاتحہ مع الترجمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف واسطے اللہ پالنے والا تمام جہان کا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک دن قیامت کا تیری بندگی کرتی ہیں ہم اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

مدد چاہتی ہیں ہم چلا ہم کو راہ سیدھی

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ

راہ ان کی نعمت کی تو نے جن پر

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

نہ غضب کیا گیا جن پر اور (راہ) گمراہوں کی۔

سورۂ عصر مع الترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتی ہوں نام سے اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ اِلَّا

قسم ہے عصر کی بے شک انسان لوٹے میں ہے مگر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ

جو ایمان لائے اور کیے نیک کام اور آپس میں نصیحت کی سچی بات

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

کی اور نصیحت کی صبر کی

سورہ قریش مع الترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتی ہوں نام سے اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس واسطے مانوس رکھا قریش کو مانوس رکھنا ان کو سفر سے جاڑے

وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝

اور گرمی کے پس چاہیئے کہ بندگی کریں اس گھر کے رب کی

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۝ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے کھلایا ان کو بھوک میں اور امن دیا ان کو

مِّنْ خَوْفٍ ۝

خوف سے

سورہ کوثر مع الترجمہ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ

بے شک ہم نے دی تجھے کوثر پس نماز پڑھ اپنے رب کی اور قربانی

انْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

کر بے شک دشمن تیرا وہی دم بریدہ ہے۔

سورۂ اخلاص مع الترجمہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے واسطے اس کے ہمسر کوئی!

رکوع کی تسبیح مع الترجمہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا

قومہ کی تسمیع وتحمید مع الترجمہ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۚ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

سنی اللہ نے اس کی بات جس نے تعریف کی اس کی۔ اے ہمارے رب تیرے ہی واسطے سب تعریف ہے

سجدہ کی تسبیح مع الترجمہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

پاک ہے میرا رب بہت بلند۔

اَلتَّحِیَّات مع الترجمہ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

(ترجمہ) تمام عبادتیں قولی اور فعلی اور مالی اور بدنی اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی اور رحمت خدا کی اور اس کی برکتیں سلام ہے ہم حاضرین پر اور خدائے تعالیٰ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتی ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے اور میں گواہی دیتی ہوں کہ بے شک محمد صلعم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

درود شریف مع الترجمہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(ترجمہ) الٰہی درود بھیج محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جیسا تو نے درود بھیجا ابراہیمؑ پر آل ابراہیم پر۔ بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا۔ اور برکت اتار محمدؐ پر اور ان کے تابعین پر جیسے برکت اتاری تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کے تابعین پر تحقیق تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا۔

درود شریف کے بعد کی دعا مع الترجمہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

(ترجمہ) الٰہی میں نے ظلم کیا اپنی جان پر بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے سو تو مغفرت کر میری اپنے پاس سے اور رحم کر مجھ پر بے شک تو ہی ہے بخشنے والا مہربان۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

(ترجمہ) سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت!

نماز کے بعد کی دعا مع الترجمہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

(ترجمہ) الٰہی تو سلامت ہے اور تجھی سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی اور تعظیم والے!

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

(ترجمہ) یا اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتی ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتی ہیں اور تجھ پر ایمان لاتی ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتی ہیں اور تیری تعریف کرتی ہیں بھلائی سے اور تیرا شکر کرتی ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتی اور دل سے بیزار ہیں

اور چھوڑتی ہیں اس کو جو تیرا حکم نہ مانے۔ الٰہی ہم تجھ ہی کی عبادت کرتی ہیں اور تیرے ہی واسطے نماز پڑھتی ہیں اور سجدہ کرتی ہیں اور تیری طرف چلتی ہیں اور خدمت کرتی ہیں اور توقع کرتی ہیں تیری رحمت کی اور ڈرتی ہیں تیرے سچے عذاب سے بے شک تیرا سچّا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نماز کی شرطوں کا بیان

جاننا چاہئے کہ نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی ان چیزوں کو شرائط نماز اور فرض کہتے ہیں۔

اوّل بدن کا پاک ہونا یعنی اگر وضو نہ ہو تو وضو کرے نہانے کی ضرورت ہو تو غسل کرے۔

دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا۔

تیسرے جگہ کا پاک ہونا۔

چوتھے ستر کا چھپانا یعنی عورتوں کو دونوں ہتھیلی اور دونوں پاؤں کے سوا سر سے پیر تک سارے بدن کو اچھی طرح ڈھانکنا فرض ہے

پانچویں نماز کا وقت۔

چھٹے قبلہ کی طرف منھ کرنا۔

ساتویں نیت کرنا۔

وضو کرنے کا طریقہ

وضو کرنے والی کو چاہئیے کہ پاک پانی لے کر قبلہ کی طرف منہ کر کے کسی پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرے تاکہ چھینٹیں اڑ کر اوپر نہ پڑیں، اگر قبلہ کی طرف منہ کرنے کا موقع نہ ہو تو کچھ نقصان نہیں۔ وضو کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ پڑھے۔ سب سے پہلے تین دفعہ گٹوں تک دونوں ہاتھ دھووے۔ پھر تین دفعہ کلّی کرے مسواک کرے۔ مسواک اس طرح پکڑے کہ چھوٹی انگلی مسواک کے نیچے رہے اور تین انگلیاں مسواک کے اوپر رہیں اور انگوٹھا مسواک کے سرے کے نیچے رہے۔ مسواک نہ ہو تو صرف کلمے کی انگلی سے دانتوں کو مل کر صاف کرے۔ پیشانی کے بالوں کی جگہ سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا چاہئیے تاکہ سب جگہ پانی بہہ جاوے۔ پھر تین دفعہ داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھووے۔ پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھووے۔ ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کرے اگر ہاتھ میں چھلّا ہو، مثلاً عورتیں چوڑی وغیرہ پہنتی ہیں تو ان کو چاہئیے کہ اس کو ہلا لیویں تاکہ اس کے نیچے پانی پہنچ جاوے اور کہیں سوکھا نہ رہے اگر بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ گئی تو وضو نہ ہوگا پھر

ہاتھوں کو بھگو کر ایک مرتبہ سارے سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہتھیلیاں مع انگلیوں کے سر کے آگے حصے پر رکھ کر آگے سے پیچھے کو گدی تک لے جائے پھر پیچھے سے آگے کو لا دے۔ پھر چھوٹی انگلی کو کانوں کے سوراخوں میں ڈالے اور کلمہ کی انگلی سے کان کے اندر بقیہ حصہ کا مسح کرے اور انگوٹھوں سے کانوں کے اوپر کی طرف مسح کرے پھر انگلیوں کی پشت کی طرف سے گردن کا مسح کرے۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیئے۔ کان کے مسح کیلئے نیا پانی لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ سر کے مسح سے جو بچا ہوا پانی ہاتھ میں لگا ہوا ہے وہی کافی ہے۔ پھر تین دفعہ داہنا پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے پھر تین دفعہ بایاں پاؤں ٹخنوں سمیت دھووے۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کرے۔ داہنے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ اب وضو پورا ہو چکا۔ وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لے۔ اور اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تین دفعہ پڑھے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے اس کلمہ پاک کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لئے آٹھوں بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ یا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ پڑھے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی وضو کے بعد اس دعا کو پڑھے تو لکھا جاتا ہے یہ کہنا بعینہ یا اس کا ثواب اس کے لئے پھر مہر لگایا جاتا ہے یہ مہر قیامت تک توڑی نہیں جاتی یعنی اس کے ثواب کو کوئی چیز باطل نہیں کر سکتی۔

(حصن حصین صـ ۹۳)

وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

جاننا چاہیئے کہ آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے انھیں نواقض کہتے ہیں

(۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا، یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔

(۲) ریح یعنی ہوا پیچھے سے نکلنا۔

(۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

(۴) منہ بھر کے قے کرنا۔

(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔

(۶) بیماری یا اور کسی وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔

(۷) مجنون یا دیوانا ہو جانا (۸) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

نیت کا بیان

جاننا چاہئے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے نیت کرنا شرط ہے۔ بغیر نیت کئے نماز نہیں ہوتی۔

مسئلہ:- زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ پس دل میں اتنا سوچ لیوے کہ میں آج کی ظہر کی نماز پڑھتی ہوں۔ اگر سنت پڑھنا ہو تو سوچ لے کہ میں ظہر کی سنت پڑھتی ہوں۔ بس اتنا خیال کر کے اللہ اکبر کہہ کے ہاتھ باندھ لیوے تو نماز ہو جاوے گی۔ اور اگر زبان سے کہنا چاہے تو اتنا کہہ لینا کافی ہے نیت کرتی ہوں میں آج کے ظہر کی چار رکعت نماز فرض اللہ اکبر۔ یا نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز سنت ظہر کی اللہ اکبر۔

عورتوں کے نماز پنجگانہ کے پڑھنے کا طریقہ

پہلی نماز فجر	جاننا چاہئے کہ وقت فجر میں کل چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ

عورتوں کے فجر کی نماز کے پڑھنے کا طریقہ

سنت نماز

جاننا چاہیئے کہ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منھ کر کے اس طرح کھڑی ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا اس کے قریب قریب فاصلہ رہے اور دل میں خیال کرو کہ میں خدائے تعالیٰ کو اپنے سامنے دیکھ رہی ہوں اگر یہ خیال نہ جمے تو اتنا ضرور خیال رکھو کہ میں خدائے تعالیٰ کے سامنے کھڑی ہوں اور وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے اور نیت اس طرح کرو۔ کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت سنت فجر کی پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھاؤ اس طرح کہ ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ کی طرف اٹھاؤ اور ہاتھوں کو ڈوپٹہ سے باہر نہ نکالو۔ پھر سینہ پر ہاتھ باندھ لو۔ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھو پھر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھو پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھو پھر الحمد پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور اتنا جھکو کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھو اور دونوں کہنیوں کو بغل سے اچھی طرح سے ملائے رہو اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی سر کو اٹھاؤ اور سیدھی کھڑی ہو جاؤ
پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ زمین پر پہلے گھٹنے رکھو
پھر کانوں کے برابر ہاتھ رکھو اور انگلیوں کو اچھی طرح ملائے رکھو اس
طرح کہ سرے ان کے قبلہ کی طرف رہیں پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں
پہلے ناک پھر پیشانی رکھو اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرو
کہ پیٹ کو دونوں رانوں سے ملائے رکھو اور دونوں کہنیوں کو بغلوں سے
ملائے رکھو اور کہنیوں کو زمین پر بچھائے رکھو اور پیروں کو داہنی طرف نکال دو
اس طرح کہ ان کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں پھر تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اس
طرح اٹھو کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر اٹھ کر اس طرح بیٹھو کہ دونوں پیر
داہنی طرف نکلے رہیں اور داہنی ران بائیں ران پر رہے اور داہنی پنڈلی
بائیں پنڈلی پر رہے اور اچھی طرح بائیں سرین پر بیٹھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدے سے دوسرے سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ
یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اس طرح سے اٹھو کہ پہلے پیشانی پھر ناک اور پھر ہاتھ
پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بل کھڑی ہو جاؤ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ
مت ٹیکو پھر اسی قاعدے سے سینے پر ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰہِ

پڑھو پھر الحمد پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؕ کے بعد آہستہ سے
آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی
قاعدے سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا
لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی سر کو اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اللہ اکبر
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر
بیٹھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدے سے دوسرے سجدہ میں جاؤ
اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر
اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدے سے اٹھ کر بائیں سرین پر بیٹھ جاؤ
اور دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال دو اور ہاتھوں کی انگلیاں اچھی طرح
ملا کر اپنے زانو پر رکھو اس طرح کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں پر رہیں پھر
اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ
کی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرو اور بیچ کی انگلی اور
انگوٹھے کو ملا کر گول حلقہ بناؤ اور لَآ اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی انگلی کو
اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہُ کہتے وقت جھکاؤ اور آخر تک اسی طرح حلقہ باندھے
رہو پھر درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ پڑھو
پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتی ہوئی داہنی طرف

منہ پھیر دو اور نگاہ کندھے پر رکھو پھر السّلامُ علیکمُ ورحمۃُ اللہ کہتی ہوئی بائیں طرف پھیر دو اور نگاہ کندھے پر رکھو۔ سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے نہ کہو (یہ دو رکعت پوری ہو گئی)

فرض نماز

جاننا چاہیے کہ فجر کی سنّت اور فرض پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے۔ اس لئے جب فرض پڑھنے کا ارادہ ہو تو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑی ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا اس کے قریب قریب فاصلہ رہے اور نیت اس طرح کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز فرض فجر کی پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھا کر سینہ پر باندھو اور جس طرح سے فجر کی سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو بعد ختم کر چکنے کے دونوں ہاتھوں کو سینہ تک اٹھا کے پھیلائے ہوئے اللہ تعالےٰ شانہٗ سے دعا مانگو اور پڑھو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ اور اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۵ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو منھ پر مل لو (اب فجر کی نماز پوری ہو گئی)

دوسری نماز ظہر

جاننا چاہیئے کہ وقت ظہر میں کم از کم دس زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلے چار رکعت سنت موکدہ اس کے بعد چار رکعت فرض اس کے بعد دو رکعت سنت موکدہ اور اس کے بعد دو رکعت مستحب چاہے پڑھو یا نہ پڑھو، اگرچہ نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے لیکن پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ حَافَظَ عَلٰی اَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ یعنی جو کوئی محافظت کرے چار رکعتوں پر ظہر سے پہلے اور چار رکعت بعد ظہر کے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ پر حرام کر دیتا ہے۔ یعنی اس کو دوزخ میں نہ ڈالے گا

(غاینۃ الادطار جلد اوّل

صفحہ ۱۳۱)

عورتوں کے ظہر کی نماز کے پڑھنے کا طریقہ

سنت نماز

جاننا چاہیئے کہ نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کر
کے پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ قبلہ کی طرف منھ کر کے اس طرح
کھڑی ہوں کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا قریب قریب
اس کے فاصلہ رہے اور دل میں خیال کرو کہ میں اپنے خدائے
تعالیٰ کو دیکھ رہی ہوں اگر یہ خیال نہ جمے تو اتنا ضرور خیال رکھو
کہ میں خدائے تعالیٰ کے سامنے کھڑی ہوں اور وہ مجھ کو دیکھ رہا
ہے اور نیت اس طرح سے کرو کہ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت
نماز سنت ظہر کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی دونوں ہاتھ کو کندھے
تک اوٹھاؤ اس طرح کہ ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں
لیکن ہاتھوں کو ڈوپٹہ سے باہر نہ نکالو پھر سینہ پر باندھو داہنے
ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھو پھر سُبْحَانَکَ
اَللّٰھُمَّ پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو پھر
اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے

آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی رکوع میں
جاؤ اور اتنا جھکو کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے اور دونوں ہاتھوں
کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھو اور دونوں کہنیوں کو بغل سے ملا کر اچھی
طرح ملائے رہو اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْعَظِیْمِ ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا لَکَ
الْحَمْدُ ؕ کہتی ہوئی سر کو اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی سجدہ میں جاؤ زمین پر پہلے گھٹنے رکھو پھر کانوں کے برابر
ہاتھ رکھو اور انگلیوں کو اچھی طرح ملائے رکھو اس طرح کہ ان کے سرے
قبلہ کی طرف رہیں پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر
پیشانی رکھو اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرو پیٹ کو دونوں
رانوں سے ملائے رکھو اور دونوں کہنیوں کو بغلوں سے ملائے رکھو
اور کہنیوں کو زمین پر بچھائے رکھو اور پیروں کو داہنی طرف نکال دو۔
اس طرح کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں پھر تین دفعہ پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اس طرح اٹھو کہ پہلے
پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھا کر اس طرح بیٹھو کہ دونوں پیر داہنی طرف
نکلے رہیں اور داہنی ران بائیں ران پر رہے اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی
پر رہے اور اچھی طرح بائیں سرین پر بیٹھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی
قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسطرح
اٹھو کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بل
سیدھی کھڑی ہو جاؤ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو پھر اسی قاعدہ
سے سینہ پر ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰہ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو
اور وَلَا الضَّالِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت
یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں
جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو
پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتی
ہوئی سر کو اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اللّٰہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
پڑھو پھر اللّٰہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھو پھر اَللّٰہُ
اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین
دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو (۲) پھر
اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بائیں سرین پر بیٹھ جاؤ اور
دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال دو اور ہاتھوں کی انگلیاں اچھی طرح
ملا کر دونوں ہاتھوں کو اپنے زانو پر رکھو اس طرح کہ انگلیوں کے
سرے گھٹنوں کے قریب رہیں پھر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنی ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی

انگلی کو بند کردو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے ملا کر گول حلقہ بناؤ اور لَآ اِلٰہَ
کہتے وقت کلمہ کی انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہ کہتے وقت جھکاؤ اور اسی
طرح اخیر تک حلقہ باندھے رہو پھر اَلتَّحِیَّات ختم کر چکو تو پھر اسی قاعدہ
سے اٹھ کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو
پھر بِسْمِ اللّٰہ پڑھو پھر اَلْحَمْد پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْن
کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اللّٰہ
اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ
دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہتی ہوئی سر کو اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ
پھر اللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ
یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو (۳)

پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی کھڑی
ہو جاؤ اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَر
پڑھو پھر اَلْحَمْد پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْن کے بعد آہستہ
سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی
اسی قاعدہ سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْم پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ
الْحَمْدُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی

اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ
رَبِّیَ الاَعلٰی ط پڑھو پھر اللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ
رَبِّیَ الاَعلٰی پڑھو (۴)

پھر اللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بائیں
سرین پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں کو داہنی جانب نکال دو اور ہاتھ
کی انگلیاں اچھی طرح ملا کر دونوں ہاتھوں کو زانوں پر رکھو اس طرح کہ
انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب رہیں پھر اَلتَّحِیَّات پڑھو
جب اَشہَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی
اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا
کر گول حلقہ بناؤ اور لَآ اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا
اللّٰہ کہتے وقت جھکاؤ اور اسی طرح آخر تک حلقہ باندھے رہو پھر جب
اَلتَّحِیَّات ختم کر چکو تو پھر درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
ظَلَمتُ نَفسِی پڑھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ
اللّٰہ کہتی ہوئی داہنی طرف منھ پھیر دو اور نگاہ کندھے پر رکھو پھر
اَلسَّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللّٰہِ کہتی ہوئی بائیں
طرف منھ پھیر دو اور نگاہ کندھے پر رکھو، سلام پھیرتے وقت فرشتوں

پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے
نہ کہو۔ (یہ چار رکعت سنت کی پوری ہوگئیں)

فرض نماز

جاننا چاہئے کہ جب سنت پڑھ چکو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو
کر فرض کے لئے اس طرح نیت کرو۔ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت
نماز فرض ظہر کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں
کو کندھے تک اٹھا کر سینہ پر باندھو پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ
پڑھو پھر اَعُوْذُ پڑھو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو
اور وَلَا الضَّالِّیْنَ ؕ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت
ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع
میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
ؕ پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ؕ کہتی
ہوئی اسی قاعدہ سے سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی
اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی
ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ

دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھو (۱)

پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو پھر بِسمِ اللّٰہ پڑھو پھر اَلحَمدُ پڑھو اور والا الضالین کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھو (۲)

پھر اَللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے بائیں سرین پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دو اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب طرح ملا کر دونوں ہاتھوں کو زانو پر رکھ دو اس طرح کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب رہیں پھر اَلتَّحِیَّات پڑھو جب اَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی

انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر دو اور بیچ کی انگلی اور
انگوٹھے کو ملا کر گول حلقہ بنا ؤ اور لَا اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی
انگلی کو اٹھا ؤ اور اِلَّا اللّٰہ کہتے وقت جھکا ؤ اور اسی طرح سے
آخر تک حلقہ باندھے رہو پھر جب اَلتَّحِیَّاتُ ختم کر چکو تو پھر
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی کھڑی ہو
جاؤ اور سینہ پر ہاتھ باندھو پھر بِسْمِ اللّٰہ پڑھو پھر اَلْحَمْد
پڑھو اور وَلَا الضَّالِّیْن کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدے سے رکوع میں جاؤ
اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھو پھر
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ
اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ
یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی
ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا
پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو

(۳) پھر اللّٰہ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی
کھڑی ہو جاؤ اور سینہ پر ہاتھ باندھو پھر بِسْمِ اللّٰہ پڑھو پھر

اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّالِّیْن ؕ کے بعد آہستہ سے
آمین کہو پھر بِسْمِ اللّٰہ پڑھو ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں
جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم
ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ؕ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی
اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی
قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو۔

پھر اللّٰہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بائیں
سرین پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال دو اور
ہاتھوں کی انگلیاں اچھی طرح سے ملا کر دونوں ہاتھوں کو زانو پر
رکھو اس طرح کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب رہیں پھر
اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر پہنچو کو داہنے
ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر دو اور بیچ
کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر گول حلقہ بناؤ اور لَا اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ
کی انگلی کو اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہ کہتے وقت جھکاؤ اور اسی طرح اخیر تک

حلقہ باندھے رہو جب اَلتَّحِیَّات ختم کر چکو تو درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی پڑھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتی ہوئی داہنی طرف منھ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتی ہوئی بائیں طرف منھ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے کچھ نہ کہو۔ پھر دونوں ہاتھ سینہ تک اٹھا کر پھیلائے ہوئے اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا مانگو اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو اپنے منھ پر مل لو،

(یہ چار رکعت نماز فرض کی پوری ہو گئی)

سنت نماز

جاننا چاہیے کہ فجر کی دو۲ رکعت نماز سنت اور ظہر کے دو رکعت نماز سنت کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب فرض پڑھ چکو تو سنت کی نیت اس طرح کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز

سنت ظہر کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی ہاتھوں کو اسی قاعدہ سے
کندھوں تک اٹھا کر سینہ پر اسی قاعدہ سے باندھو اور جس طرح فجر
کی سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان
دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو۔

نفل نماز

جاننا چاہیئے کہ نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا اور کھڑے ہو کر پڑھنا
دونوں طرحوں سے جائز ہے لیکن بیٹھ کر پڑھنے میں آدھا ثواب
ملتا ہے۔ نفل کی نیت اس طرح کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت
نماز نفل کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو
کندھوں تک اٹھا کر سینہ پر اسی قاعدہ سے باندھو اور جس طرح
فجر کی سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں
رکعتوں کو بھی پڑھو اور ختم کر کے دونوں ہاتھوں کو سینہ تک اٹھا کر
کے پھیلائے ہوئے اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا مانگو۔ اَللّٰھُمَّ
رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی
ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۝ پڑھ کر جو

(اب ظہر کی نماز پوری ہو گئی)

تیسری نماز عصر

جاننا چاہیئے کہ وقت عصر میں کم سے کم چار رکعت اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت پڑھنا مستحب ہے چاہے پڑھو چاہے نہ پڑھو لیکن پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ہے نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں اور اس کے بعد چار رکعت فرض۔

عورتوں کے عصر کی نماز

کے پڑھنے کا طریقہ

سنت نماز

جاننا چاہیئے کہ ظہر کی چار رکعت سنت نماز اور عصر کی چار رکعت نماز سنت کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب عصر کی سنت

کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو کر اس طرح نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز سنت عصر کی پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی ہاتھوں کو اسی قاعدہ سے کندھے تک اٹھا کر سینہ پر باندھو اور جس طرح ظہر کی چار رکعت نماز کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقے سے ان چار رکعتوں کو بھی پڑھو۔

فرض نماز

جاننا چاہیئے کہ ظہر کی چار رکعت نماز فرض اور عصر کی چار رکعت نماز فرض کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب سنت پڑھ چکو یا بغیر پڑھے فرض پڑھنا چاہو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو کر اس طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز فرض عصر کی پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھے تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح ظہر کی چار رکعت نماز فرض کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان چار رکعتوں کو بھی پڑھو۔

بعد ختم کر چکنے کے دونوں ہاتھوں کو سینہ تک اٹھا کر اور پھیلائے ہوئے اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا مانگو پہلے درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے منھ پر مل لو۔

(اب عصر کی نماز پوری ہو گئی ہے)

چوتھی نماز مغرب

جاننا چاہیے کہ وقت مغرب میں کم سے کم پانچ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ گیارہ رکعتیں یا پچیس ۲۵ رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہے جن کی تفصیل یہ ہے کہ پہلے تین رکعت نماز فرض اس کے بعد دو رکعت نماز سنت موکدہ اس کے بعد چھ رکعت نماز نفل یا بیس رکعت نماز نفل جن کو اوابین کہتے ہیں چاہے پڑھو چاہے نہ پڑھو لیکن پڑھنے میں بہت بڑا ثواب ہے۔

حدیث شریف میں وارد ہے۔ جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان میں چھ رکعتیں پڑھیں اس طرح کہ ان کے درمیان میں کوئی بری بات نہ کی تو وہ بارہ برس کی

(نفل) کی عبادت کے برابر (ثواب میں) کی جائیں گی یعنی ان چھ رکعت کے پڑھنے کا ثواب بارہ سال نفل عبادت کے برابر ہوگا

(رواہ فی الجامع الصغیر)

دوسری حدیث میں ہے کہ جو مغرب اور عشاء کے درمیان میں بیس رکعت نفل پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کے لئے ایک مکان جنت میں بنا دے گا۔

(رواہ الامام السیوطی)

عورتوں کے مغرب کی نماز کے پڑھنے کا طریقہ

فرض نماز

جاننا چاہئے کہ جب مغرب کی نماز پڑھنے کا ارادہ ہو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو کر اس طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں تین رکعت نماز فرض مغرب کی اَللہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھا کر اسی قاعدہ

سے سینہ پر باندھو پھر سُبحانک اللّٰھُمَّ پڑھو پھر اَعُوذُ
بِاللہ پڑھو پھر بِسمِ اللہِ پڑھو پھر اَلحَمدُ پڑھو اور
وَلَا الضَّالِّین ؕ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت
یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحانَ رَبِّیَ
العَظِیم ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنا
لَکَ الحَمدُ ؕ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سر کو اٹھا کر سیدھی
کھڑی ہو جاؤ پھر اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحانَ رَبِّیَ
الاَعلیٰ پڑھو پھر اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے اٹھ کر سیدھی بیٹھ جاؤ پھر اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی
قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبحانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھو پھر (۱)
پھر اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی
کھڑی ہو جاؤ اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھوں کو باندھو پھر
بِسمِ اللہِ پڑھو پھر اَلحَمدُ پڑھو اور وَلَا الضَّالِّین
کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر
اَللہُ اَکبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں جاؤ

اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو
پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ؕ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سر کو اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ
پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی
ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا
پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو (۲)
پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر
بائیں سرین پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال
دو اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر دونوں ہاتھوں کو اپنے
زانو پر رکھو اس طرح کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب
رہیں پھر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ پر
پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند
کرو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بناؤ اور لَا اِلٰہَ
کہتے وقت کلمہ کی انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہُ کہتے وقت جھکاؤ
اور اسی طرح اخیر تک حلقہ باندھے رہو پھر جب اَلتَّحِیَّات
ختم کر چکو تو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر

سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو پھر
بِسْمِ اللّٰہ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْن
کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی
قاعدہ سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے سر کو
اٹھا کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی
اسی قاعدہ سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو۔

پھر اللّٰہ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر
بائیں سرین پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال
دو اور ہاتھوں کی انگلیاں اچھی طرح ملا کر دونوں ہاتھوں کو
اپنے زانو پر رکھو اس طرح کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے
قریب رہیں پھر اَلتَّحِیَّات پڑھو جب اَشْھَدُ اَنْ
لَّا اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اس کے

پاس والی انگلی کو بند کر دو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر گول حلقہ بناؤ اور لَا اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی انگلی کو اٹھاؤ اور اِلَّا اللہُ کہتے وقت جھکاؤ اور اسی طرح اخیر تک حلقہ باندھے رہو پھر درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ پڑھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ کہتی ہوئی داہنی طرف منہ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ کہتی ہوئی بائیں طرف منہ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے نہ کہو پھر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۵ پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو منہ پر مل لو

(اب تین رکعت فرض کی پوری ہو گئی)

سُنّت نماز

جاننا چاہیے کہ فجر کی دو رکعت نماز سنت اور مغرب کی دو رکعت نماز کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے

جب فرض پڑھ چکو تو سنت کی نیت طرح کرو کہ نیت کرتی ہوں دو رکعت نماز سنت مغرب کی پھر اللّٰہ اکبر کہتی ہوئی دونوں ہاتھوں کو اسی قاعدہ سے کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح فجر کی سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو۔

نفل اوّابین

جاننا چاہیئے کہ نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اور بیٹھ کر پڑھنا دونوں جائز ہیں لیکن بیٹھ کر پڑھنے میں آدھا ثواب ملتا ہے اگر بیس رکعت پڑھنا ہو تو دو دو رکعت کی نیت کر کے دس سلام سے پڑھو اور اگر چھ رکعت پڑھنا ہو تو دو دو رکعت کی نیت کر کے تین سلام سے پڑھو اور نیت اس طرح کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز نفل اوّابین کی پھر اللّٰہ اکبر کہتی ہوئی دونوں ہاتھوں کو اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح فجر کی دو رکعت نماز کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو اسی طرح دو دو رکعت

کی نیت کرکے چھ رکعت پوری پڑھو۔ بعد ختم کر چکنے کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اور پڑھو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط اب دونوں ہاتھوں کو اپنے اوپر مل لو

(اب مغرب کی نماز پوری ہو گئی)

پانچویں نماز عشاء

جاننا چاہیئے کہ وقت عشاء میں کم سے کم گیارہ رکعت اور زیادہ سے زیادہ سترہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے پہلے چار رکعت نماز سنت اس کا پڑھنا مستحب ہے اس کے پڑھنے میں ثواب زیادہ ہے اور نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اس کے بعد چار رکعت نماز فرض اس کے بعد دو رکعت نماز سنت موکدہ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس کا پڑھنا بھی مستحب ہے پڑھنے میں ثواب اور نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اس کے بعد تین رکعت نماز واجب وتر اس کے بعد دو رکعت نماز نفل۔

عورتوں کے عشاء کی نماز کے

پڑھنے کا طریقہ

سُنّت نماز

جاننا چاہیئے کہ ظہر کی چار رکعت نماز سنت اور عشاء کی چار رکعت نماز سنت کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب سنت پڑھنے کا ارادہ ہو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو جاؤ اور اس طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز سنت عشاء کی پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح سے ظہر کی چار رکعت نماز سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان چاروں رکعتوں کو بھی پڑھو۔

فرض نماز

جاننا چاہئے کہ ظہر کی چار رکعت نماز فرض اور عشاء کی چار رکعت نماز فرض کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب سنت پڑھ چکو یا بغیر سنت پڑھے فرض پڑھنا چاہو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو جاؤ اور اسی طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز فرض عشاء کی پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح سے ظہر کی چار رکعت نماز فرض کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان چاروں رکعتوں کو بھی پڑھو بعد ختم کر چکنے کے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر پھیلائے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اور پڑھو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے منھ پر مل لو۔

(یہ چار رکعت فرض کی پوری ہو گئی ہے)

سُنّت نماز

جاننا چاہئے کہ فجر کی دو رکعت نماز سنت اور عشاء کی دو رکعت نماز سنت کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب فرض پڑھ چکو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو جاؤ اور اسی طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز سنت عشاء کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح سے فجر کی دو رکعت نماز سنت پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو۔

نِفل نماز

جاننا چاہئے کہ فجر کی دو رکعت نماز سنت اور دو رکعت نماز نفل کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے۔ جب سنت پڑھ چکو تو

اسی قاعدہ سے کھڑی ہو جاؤ اور اسی طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز نفل کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح سے فجر کی دو رکعت نماز سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو۔

وتر نماز

جاننا چاہیئے کہ جب نفل نماز پڑھ چکو تو اسی قاعدہ سے کھڑی ہو جاؤ اور اس طرح سے نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں تین رکعت نماز واجب وتر کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّالِّیْنَ ؕ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ

العَظِیۡمِ ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ ؕ رَبَّنَا
لَکَ الۡحَمۡدُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی
کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبۡحَانَ رَبِّیَ
الۡاَعۡلٰی پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے اٹھ کر سیدھی بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتی ہوئی اسی
قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی پڑھو۔

پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
اٹھ کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ
باندھو پھر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھو پھر اَلۡحَمۡدُ پڑھو اور
وَلَا الضَّآلِّیۡنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو اور جو سورت
یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبۡحَانَ
رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ؕ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ ؕ
رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ ؕ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ

کر سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر اسی قاعدہ سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ
پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے دوسرے
سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی پڑھو (۳)

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ
کر سیدھی بیٹھ جاؤ اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اس کے
پاس والی انگلی کو بند کر دو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر گول
حلقہ بناؤ لَآ اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی انگلی کو اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہُ
کہتے وقت جھکاؤ اور جب اَلتَّحِیَّاتُ ختم کر چکو تو پھر اَللّٰہُ
اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی کھڑی ہو
اور اسی قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو
پھر اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ
سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے کندھوں تک ہاتھ اٹھا کر اسی
قاعدہ سے سینہ پر ہاتھ باندھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ

پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرْ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْعَظِیْمِ ۃ پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ۃ رَبَّنَا
لَکَ الْحَمْدُ ۃ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے اٹھ کر سیدھی
کھڑی ہو جاؤ پھر اللّٰہُ اَکْبَرْ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرْ کہتی ہوئی اسی قاعدہ
سے اٹھ کر سیدھی بیٹھ جاؤ پھر اللّٰہُ اَکْبَرْ کہتی ہوئی
اسی قاعدہ سے دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ
دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو (۳)

پھر اللّٰہُ اَکْبَرْ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے
اٹھ کر بیٹھو پھر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو جب اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰہَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو اور اس کے
پاس والی انگلی کو بند کر دو اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر گول
حلقہ بناؤ اور لَا اِلٰہَ کہتے وقت کلمہ کی انگلی کو اٹھاؤ اور اِلَّا
اللّٰہُ کہتے وقت جھکاؤ اور اسی طرح آخر تک حلقہ باندھے رہو
جب اَلتَّحِیَّاتُ ختم کر چکو تو پھر درود شریف پڑھو پھر
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ پڑھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

وبحمدہٖ اللہ کہتی ہوئی داہنی طرف منھ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتی ہوئی بائیں طرف منھ پھیرو اور نگاہ کندھے پر رکھو سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے نہ کہو سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ پڑھو اور تیسری دفعہ اپنی آواز کو بلند کرو۔

(اب وتر کی نماز پوری ہوگئی)

نفل نماز

جاننا چاہیے کہ فجر کی دو رکعت نماز سنت اور دو رکعت نماز نفل کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی طریقہ سے پڑھی جاتی ہے صرف نیت کا فرق ہے جب وتر پڑھ چکو تو اسی قاعدہ سے بیٹھ کر اس طرح نیت کرو کہ نیت کرتی ہوں میں دو رکعت نماز نفل کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اسی قاعدہ سے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اسی قاعدہ سے سینہ پر باندھو اور جس طرح سے فجر کی دو رکعت نماز

سنت کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی طریقہ سے ان دونوں رکعتوں کو بھی پڑھو اور بعد ختم کرچکنے کے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر پھیلائے ہوئے اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا مانگو اور پڑھو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط اس کے علاوہ جو دعا چاہو پڑھو اور مانگو پھر اپنے ہاتھوں کو منھ پر مل لو۔

(اب عشاء کی نماز پوری ہو گئی ہے)

نوٹ:۔ اب آئندہ جس قدر نفلیں پڑھنی ہوں دو دو رکعت کی نیت کر کے فجر کی دو رکعت نماز سنت کے پڑھنے کے طریقہ پر پڑھ لیا کرو، اگر چار رکعت کی نیت سے پڑھنا ہو تو ظہر کی چار رکعت نماز سنت کے پڑھنے کے طریقہ سے پڑھ لیا کرو۔ ۱۲

قضا نمازوں کے پڑھنے کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ بے عذر نماز کا قضا کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ جو بے صدق دل سے توبہ کئے معاف نہیں ہوتا۔ ہاں ارحم الراحمین کو اختیار ہے کہ بے وسیلہ اور سبب کے معاف کر دے۔

مسئلہ :۔ فرض نمازوں کی قضا بھی فرض ہے اور واجب نمازوں کی قضا بھی واجب ہے اور بعض سنتوں کی قضا بھی سنت ہے۔

مسئلہ :۔ فرض یا واجب نماز قضا ہو جائے تو جس وقت یاد آجائے فوراً پڑھ لے دیر کرنا گناہ ہے ہاں اگر وقت مکروہ میں یاد آجائے یا جاگے تو وقت مکروہ نکل جانے کے بعد پڑھے۔

مسئلہ :۔ قضا نمازوں کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا کرتی ہوں، صرف یہ نیت کر لینا کہ ظہر یا فجر کی قضا پڑھتی ہوں کافی نہیں ہے۔

مسئلہ :۔ اگر کسی کے ذمہ بہت سی نمازیں قضا ہوں اور اسے دن یاد نہ ہوں مثلاً اس نے مہینہ دو مہینے نماز نہیں پڑھی اور اسے

یہ تو معلوم ہے کہ میرے اوپر فجر کی مثلاً تیس نمازیں اور اسی قدر ظہر وغیرہ کی نمازیں نہیں پڑھی ہیں لیکن اسے مہینہ یاد نہیں کہ کس مہینہ کی نمازیں چھوٹی ہیں تو ایسی صورت میں جب کسی نماز مثلاً فجر کی قضا کرے تو اس طرح نیت کرے کہ میرے ذمہ جسقدر فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی فجر کی نماز قضا پڑھتی ہوں یا ان میں سے آخری فجر کی اسی طرح جو نماز قضا کرے اس کی نیت اسی طریقہ سے کرنی چاہیئے۔

مسئلہ:۔ قضا پڑھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے جس وقت فرصت ملے وضو کرکے پڑھ لے البتہ اتنا ضرور خیال رکھے کہ مکروہ وقت نہ ہو۔

مسئلہ:۔ اگر فجر کی سنتیں مع فرض کے قضا ہو جائیں تو زوال سے پہلے انکو بھی مع فرض کے قضا پڑھ لینا چاہیئے اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف فرضوں کی قضا کرے اور اگر صرف سنتیں چھوٹ گئیں ہوں تو سنتوں کی قضا نہیں طلوع آفتاب سے پہلے پڑھ لینا تو مکروہ ہے اور آفتاب نکلنے کے بعد پڑھنا مکروہ تو نہیں ہے مگر وہ سنتیں نہ ہونگی۔ نفل ہو جائیں گی۔

مسئلہ:۔ نفل نماز شروع کرکے توڑ دی تو اسکی قضا واجب ہے۔

صبح و شام کے وظیفہ

کا بیان

جاننا چاہیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد تینتیس۳۳ بار سُبحَانَ اللہ تینتیس بار اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور تینتیس۳۳ بار اَللّٰہُ اَکبَر پھر سَو کے پورے ہونے کیلئے یہ الفاظ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ قَدِیرٌ تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر یعنی بہت ہوں۔ (جزمتین صفحہ اول)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے سات دفعہ اَللّٰھُمَّ اَجِرنِی مِنَ النَّارِ پڑھے گا اور اسی دن یا رات میں مرے گا تو اس دعا کی برکت سے وہ دوزخ کی آگ سے نجات پاوے گا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی صبح و شام کے وقت بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسمِہٖ شَیئٌ فِی الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیعُ

اَلْعَلِیْمُ ۵ پڑھے تو اس دن اور رات میں اس کو کوئی بلائے ناگہانی نہیں پہنچتی۔ (خیر متین ترجمہ حصن حصین صفحہ ۶۰)

(۱۴) صحیح مسلم میں مروی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آج رات کو ایک بچھو کے کاٹنے سے میں نے بہت تکلیف اٹھائی۔ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے فرمایا کہ آگاہ ہو کہ اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تجھ کو ضرر نہ پہونچاتا۔ اور جو کوئی منزل پر اتر کر یہ دعا پڑھے تو اس کو کوچ کرنے تک کوئی چیز ضرر نہیں کرتی۔

حضرت **معقل** بن یسار صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے یہ دعا پڑھی اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو اس کے لئے دعائے بخشش کریں اور اگر وہ وفات پاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں مَنْ قَالَہٗ وُکِّلَ بِہٖ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ وَاِنْ مَاتَ شَہِیْدًا ۵

نقل ہے کہ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے رب العزت کو خواب میں ننانوے بار دیکھا پھر اپنے دل میں کہا کہ اگر اب میں سویں بار دیکھوں گا تو سوال کروں گا۔ کہ

مخلوق اس کے عذاب سے قیامت کے دن کس چیز سے نجات پاوے گی۔ امام صاحب نے فرمایا پھر میں نے حق سبحانہٗ تعالےٰ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا اے پروردگار عَزَّ جَاہُکَ وَ جَلَّ ثَنَاءُکَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُکَ کس چیز سے نجات پائے گی مخلوق تیرے عذاب سے قیامت کے دن تو فرمایا کہ صبح وشام یوں کہا کرے۔ سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ ۝ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ۝ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ۝ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ۝ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ ۝ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا ۝ سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا ۝ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ۝ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

وہ شخص میرے عذاب سے نجات پاوے گا۔

(غنایۃ الاوطار جلد اول صفحہ ۲۱)

فضائل نماز

سوئیں گے قبر میں وہی آرام سے سدا | پڑھتے ہیں نیند چھوڑ کے جو تا سحر نماز

وہ کونسی ادا ہے جو ہوتی ادا نہیں | بے دینیوں سے ادا نہیں ہوتی مگر نماز

تھوڑی سی عمر زندگی پہ تو غافل ہے کس قدر | آتی ہی قضا تو قضا اب نہ کر نماز

اے بے نمازیو سنگدلو سر جھکا دو تم | دیکھو تو پھر دکھاتی ہے کیا کیا اثر نماز

مر جائے بے نمازی تو تم اے نمازیو | پڑھیو نہ اس جنازۂ ناپاک پر نماز

حاضر تو ہر نماز میں رکھ دل کو اے فقیر
کچھ تو سمجھ کر تو ہے کہاں اور کدھر نماز

فضائل نماز

برتر عبادتوں میں عبادت نماز ہے | بہتر عبادتوں میں عبادت نماز ہے

چکھیں گے بے نمازی نہ فردوس کی ہوا | ہے تو نماز روضۂ جنت نماز ہے

ہوگی نمازیوں کو نہ تکلیف مرتے دم | تلخی مرگ کیلئے شربت نماز ہے

رحمت سے حق تعالیٰ کی دور رہو کیوں بے نمازیو | بندوں پہ کردگار کی رحمت نماز ہے

پڑھتے نہیں نماز مسلمان کیسے ہو؟
اے مومنو! نجات کی صورت نماز ہے

ضمیمہ ماخوذ از فضائل العلم والعلماء

صلوٰۃ التسبیح

کے پڑھنے کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ صلوٰۃ التسبیح مستحب ہے ثواب اس کا احادیث میں بے شمار ہے ۔ جناب رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضؓ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کے پڑھنے سے آپ کے سب گناہ اگلے پچھلے نئے پرانے چھوٹے بڑے سب معاف ہو جائیں گے ۔ اور فرمایا تھا اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھ لو ۔ اگر ہر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں پڑھ لیا کرو اگر مہینے میں بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک ہی دفعہ پڑھ لو ۔ (ترمذی شریف)

بعض محققین کا قول ہے کہ اس قدر فضیلت معلوم ہو جانے کے پھر بھی اگر کوئی اس نماز کو نہ پڑھے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ دین

کی کچھ عزت نہیں کرتا۔ (شامی)

صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔ بہتر ہے کہ چاروں رکعتیں ایک سلام سے پڑھی جائیں۔ اگر دو سلام سے پڑھی جائیں تب بھی جائز ہے ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ تسبیح کہنا چاہیئے تاکہ پوری نماز میں تین سو مرتبہ ہو جاوے۔

نماز پڑھنے سے پہلے اس تسبیح کو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ حفظ یاد کرو۔ اور یاد رکھو کہ صلوٰۃ التسبیح کے پڑھنے کی دو ترکیبیں ہیں۔

پہلی ترکیب

جاننا چاہیئے کہ جب صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا ارادہ کرو تو نیت اس طرح کرو نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز صلوٰۃ التسبیح کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھو پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھو۔ پھر پندرہ دفعہ تسبیح پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ

پڑھو۔ اس کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر رکوع میں جاؤ اور
تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم پڑھو پھر
دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ ط
رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ ط کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو
جاؤ اور دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکبَرُ کہتے
ہوئے سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ
رَبِّیَ الاَعلٰی پڑھو اور دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ
اَکبَرُ کہتے ہوئے اٹھ کر بیٹھو اور دس دفعہ وہی تسبیح
پڑھو پھر اللّٰہُ اَکبَرُ کہتے ہوئے دوسرے سجدہ
میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی پڑھو
پھر اللّٰہُ اَکبَرُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ
پھر اسی قاعدہ سے ہاتھ باندھ کر بِسمِ اللّٰہِ پڑھو پھر پندرہ
دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَلحَمدُ پڑھو اور وَلَا الضَّالِّین
کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر
دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکبَرُ کہتے ہوئے رکوع
میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم
پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ ط
پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکبَرُ کہتی

سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ
کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی
دوسرے سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَ
عْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔ (۲)

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھو اور اسی قاعدے
سے اَلتَّحِيَّاتُ پڑھو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتی ہوئی
سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اسی قاعدے سے ہاتھ باندھ کر بسم
اللہ پڑھو پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو
اور وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت
یاد ہو وہ پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ
کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتی
ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر
اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح
پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح

پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی دوسرے سجدہ میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔

(۳) پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اسی قاعدہ سے ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھو۔ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جاؤ اور تین دفعہ یا پانچ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھو پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔

(۴) پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اٹھ کر اسی قاعدے سے

بیٹھو اور اسی قاعدہ سے اَلتَّحِیَّات پڑھو پھر درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ پڑھو پھر اسی قاعدہ سے دونوں طرف سلام پھیرو سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے نہ کہو۔

بحمد اللہ تعالیٰ صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی پہلی ترکیب بیان ہو چکی۔

دوسری ترکیب

جاننا چاہیے کہ ایک دوسری روایت میں اس طرح وارد ہوا ہے کہ پہلے نیت کرو نیت کرتی ہوں میں چار رکعت نماز صلوٰۃ التسبیح کی پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھا کر ناف کے نیچے باندھو پھر سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ پڑھو پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پھر اَلْحَمْدُ پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْن کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو۔ پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سَمِعَ اللّٰہُ
لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی سیدھی
کھڑی ہو جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر
اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جاؤ
اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنے کے بعد دس دفعہ
وہی تسبیح پڑھو پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھو
اور دس دفعہ پھر وہی تسبیح پڑھو

(۱) پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی کھڑی ہو جاؤ پھر اسی
قاعدے سے ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰہِ پھر اَلْحَمْدُ
پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمین کہو
پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح پڑھو
پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو
پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو

پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ اور سُبحان ربّی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جاؤ اور سُبحان ربّی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔

(۲) پھر اسی قاعدے سے اَلتَّحِیّات پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر اسی قاعدے سے ہاتھ باندھ کر بسم اللہ پھر الحمد پڑھو اور وَلَا الضَّآلِّین کے بعد آہستہ سے آمین کہو پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور سُبحان ربّی العظیم کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربّنا لک الحمد کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ اور سُبحان ربّی الاعلیٰ

پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو پھر
اللّٰہ اَکْبَر کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جاؤ اور
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنے کے بعد دس دفعہ
وہی تسبیح پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ
جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔

(۳) پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ
پھر اسی قاعدہ سے ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰہ پھر اَلْحَمْدُ
پڑھو اور وَلَا الضَّالِّیْن کے بعد آہستہ سے آمین کہو۔
پھر جو سورت یاد ہو وہ پڑھو۔ پھر پندرہ دفعہ وہی تسبیح
پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی رکوع میں جاؤ اور
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھنے کے بعد دس دفعہ
وہی تسبیح پڑھو۔ پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا
لَکَ الْحَمْدُ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر دس دفعہ
وہی تسبیح پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی سجدے میں جاؤ
اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنے کے بعد دس دفعہ
وہی تسبیح پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ اور دس
دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی دوسرے

میں جاؤ اور سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھنے کے بعد دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکبَر کہتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ جاؤ پھر دس دفعہ وہی تسبیح پڑھو۔

(۴) پھر اسی قاعدے سے اَلتَّحِیَّات پڑھو پھر درود شریف پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمتُ نَفسِی پڑھو پھر اسی قاعدے سے دونوں طرف سلام پھیرو۔ سلام پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرو یعنی دل میں ارادہ کرو زبان سے نہ کہو۔

بحمد اللہ تعالیٰ یہ دوسری ترکیب بھی بیان ہو چکی یہ دونوں ترکیبیں احادیث سے ثابت ہیں۔ تو مناسب ہے کہ کبھی پہلی ترکیب سے پڑھے اور کبھی دوسری ترکیب سے پڑھے۔ تاکہ دونوں حدیثوں پر عمل ہو جائے۔

حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ اس نماز کے لئے کوئی خاص سورت بھی تم کو یاد ہے۔ انھوں نے فرمایا ہاں پہلی رکعت میں الھٰکم التکاثر۔ دوسری رکعت میں والعصر۔ تیسری رکعت میں قل یا ایھا الکفرون۔ چوتھی رکعت میں قل ھو اللہ احد۔ ان چار سورتوں کے علاوہ کوئی دوسری سورت بھی پڑھے تو جائز ہے ناجائز نہیں۔

مسئلہ

اس نماز کے پڑھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے سوائے اوقات مکروھہ کے جب چاہے پڑھے لیکن فتاوی عالمگیری میں مضمرات سے نقل کیا ہے کہ ظہر سے پیشتر پڑھے۔

(نھایۃ الاوطار صفحہ ۳۱۸)

اللہ تعالی شانہ ہم کو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو اس نماز کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ایک اہم بات

"صلوۃ النساء" کی مکمل کتابت کے بعد اچانک جناب کاتب موسیٰ کلیم صاحب نے فرمایا کہ ابھی اس میں تھوڑے سے مضمون کی گنجائش ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ عوام اور قاری دستگیر احمد صاحب مہتمم مدرسۃ الایمان کی طرف سے کتاب کو بہت جلد شائع کر کے لانے کا اصرار بھی۔ ان عجلتوں کے ہجوم میں از سر نو کسی مضمون کی تیاری سے احتراز کیا گیا اور اس پر اتفاق رائے کیا گیا کہ کیوں نہ اس میں حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب ازہری کی تقریر کا وہ اقتباس شامل کر دیا جائے جو ریڈیو اسٹیشن دھارواڑ[۳] سے نشر[۲] کی جا چکی ہے۔ اور اس کی اجازت بھی لے لی گئی واضح رہے کہ مولانا موصوف ریڈیو اسٹیشن قاہر مصر کے الاؤنسر اور ریاض العلوم عربک کالج ہبلی[۱] کرناٹک کے پرنسپل بھی رہ چکے ہیں۔ اور ذہنی یکسوئی کے لیئے اپنے وطن مالوف موضع کوڑھا[۴] ضلع فیض آباد میں موجود ہیں۔ لیجئے اس تقریر کا تھوڑا سا اقتباس پیش خدمت ہے۔ بچے اس کو تقریر کے طور پر حفظ بھی کر سکتے ہیں۔ فقط والسلام

ناچیز:۔ ابرار احمد قاسمی صدیقی فیض آبادی ۴ اکتوبر بروز دوشنبہ ۸۷ء مطابق ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ

مقیم حال ہگن پور ضلع فیض آباد

---

[۱] ۔ یہ صوبہ کرناٹک کا ایک مشہور ضلع ہے۔

[۲] ۔ یہ تقریر ۱۳ ا نومبر ۸۵ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۴۰۶ھ بروز بدھ کو نشر کی گئی۔

[۳] ۔ یہ ضلع دھارواڑ کا ایک بہت بڑا شہر ہے۔

[۴] ۔ یہ ضلع فیض آباد کی تحصیل بیکاپور کا چھوٹا سا قریہ ہے۔

اطاعت رسولؐ اطاعت خداوندی ہے

ولادت باسعادت

حضرت رسول مقبولؐ پورے ۹ مہینے نہ کم نہ زیادہ ماں کے پیٹ میں رہے اور تاریخ بارہویں ربیع الاول دوشنبہ کے دن (۲۲ اپریل ۵۷۱ء مطابق یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی بوقت صبح صادق مختون و مستور مستقبل قبلہ شہر مکہ میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور سر آسمان کی طرف اٹھائے مثل آفتاب تاباں عالم میں جلوہ فرما ہوئے۔ کسی نے خوب کہا ہے ؎

گر نورِ محمدؐ کا نمودار نہ ہوتا
حقا کہ خدائی کا اظہار نہ ہوتا

پیشانیٔ آدمؑ میں جو نور اسکا نہ ہوتا
مسجودِ ملائک کا بھی زنہار نہ ہوتا

کتب سیرت کے مطالعہ کے بعد اس بات کا پتہ لگتا ہے کہ اگر سرورِ کائنات کو اس دنیا میں پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس صفحۂ ہستی اور تختۂ زریں اور اس گلہائے رنگا رنگ اور اس گلزارِ ارم پر کوئی ظاہر نہ ہوتا۔ اور کوئی مظہرِ اتم عدم سے صفحۂ وجود میں جلوہ گر نہ ہوتا۔ کیوں اس [illegible]

خدا نے اس قدر اونچا کیا پایہ محمدؐ کا   نہ پہچانا کسی نے آج تک رتبہ محمدؐ کا

پروردگارِ عالم کو یہ محبوب ذات اتنی پیاری و پسندیدہ ہے کہ اس کو باعث تخلیق مخلوقات بنا دیا۔ پھر اسی کے تحت سلسلہ قائم کرتے ہوئے آپ کی اطاعت و فرمانبرداری باعث مرضیاتِ الٰہی قرار دے دیا۔ ہر اس شخص کے

جذبۂ ایمانی کو کالعدم قرار دیا جائیگا جو حضورؐ سے رشتۂ تعلق توڑ کر خدا سے عشق و محبت کا
دم بھرتا ہوگا۔ جس نے حضورؐ کی سیرت و سوانح پر عمل کیا گویا کہ وہی خزانۂ دوجہاں ہے
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ
يُوحَىٰ کہ سرور کائنات اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں فرماتے بلکہ جو کچھ بولتے ہیں وہ عین
وحی الٰہی اور مطابق ذات باری ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ کائنات کا عدم سے وجود میں
آنا اسی ذات گرامی کی تخلیق میں مضمر تھی تو کیونکر اسکی اطاعت و فرمانبرداری خوشنودی
باری تعالیٰ نہ ہوگی۔ بلکہ بدرجۂ اتم بدرجۂ اولیٰ ہوگی۔ اور قرار دی جائے گی۔ نیز اگر کوئی
کسی بھی اعتبار سے سرکار دو عالمؐ کی اطاعت سے گریز کرتا ہے اور اپنے کو توحید کا
علمبردار بتاتا ہے تو یقیناً یہ دعویٰ غلط ہوگا۔ جیسا کہ کسی نے کہا ہے

اس کو مل ہی نہیں سکتا کبھی توحید کا جام
جسکی نظروں سے ہے پوشیدہ رسالت کا مقام

اگر آدمی ہر دوجہان میں رسوائی و ذلت و خواری سے بچنا چاہتا ہے اور اپنے دامن
مراد کو محبت الٰہی و عشق رسالت سے سرشار کرکے صالحین و مفلحین میں اپنے کو شمار کرنا
چاہتا ہو تو بخلوص محبتوں کو اپنے قلوب میں جاگزیں کرنا ہوگا۔ حضورؐ سے وفاداری کا
دم بھرنا منقول احادیث پر عمل کرنا۔ ایک ایسا نسخۂ کیمیا ہے جس سے خدا کی سرخروئی اور
خوشنودی حاصل ہونے کی وجہ سے اسکو دنیا کی ہر چیز پر فوقیت حاصل ہو جاتی ہے
یہاں تک کہ لوح و قلم بھی اس کے تابع ہو جاتے ہیں۔ بقول حضرت علامہ اقبالؒ

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز کیا ہے لوح و قلم تیرے ہیں

جیسا کہ میں نے ابھی کہا کہ سرکار دو عالم کا ایک ایک فرمان نہ صرف یہ کہ
باعث رضا محبوب ذاتِ کبریا رہے بلکہ عین اطاعت و مرضیات وحدہٗ لاشریک لہٗ

ہے کیوں کہ آپ اپنی خواہش سے باتیں نہیں بناتے بلکہ آپ کا ارشاد نری وحی ہے جو آپ پر بھیجی جاتی ہے۔ جس نے نبی کا دامن تھام لیا فلاح پائی۔ اور جس نے دامن کو چھوڑ دیا نامراد و ہلاک ہو گیا۔ آپ خاتم النبیین ہیں آپ کا قول و فعل اس درجہ میں ہے کہ ارشاد ہے مَنْ یُطِعِ الرَّسُوْلَ فقد اطاع اللّٰہ۔ جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اس کے علاوہ ارشاد ہے۔ وما ارسلنا من رسولٍ الا لیطاع باذن اللہ ؕ ان ارشادات کے بعد ضروری ہے کہ ہم دین و مذہب کی ترقی، خوشحالی، و عروج نیز ترویج و اشاعت کے لئے حضورؐ کی اتباع کریں نہ کہ اس میں کھود کرید کر کرکے ابتداع و بدعتوں کو ایجاد کر کے دعوئ محبت کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ دین اسلام پر عمل کریں نہ کہ اس کے اندر پوسٹمارٹم اور موشگافیاں پیدا کر کے اسکو کھوکھلا کر دیں۔ جیسا کہ آج کتنے فرقہ باطلہ انہیں امور کی انجام دہی کے لئے لگے ہیں۔ نیز ایک نہیں بلکہ متعدد اور بارہا جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے جس سے صاف طور پر ظاہر ہے کہ اے انسانوں اگر تم فلاح دارین کے مشتاق ہو۔ دین و مذہب پر مرتے دم تک پابند رہنا چاہتے ہو تو دیکھو میری محبت کے ساتھ حضورؐ سے بھی محبت کرو۔ صرف میری محبت سے تم مسلمان نہیں بن سکتے ہو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے قل ان کنتم تحبّون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم ؕ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تم سے محبت کرنے لگیں گے۔ اور تمہارے سب گناہوں کو معاف فرما دینگے۔ اور اللہ بڑا مہربان اور معاف کرنے والے ہیں۔ نیز ارشاد ہے۔ وما اتاکم الرّسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھو۔ رسولؐ تم کو جن چیز کا حکم کریں بجا لاؤ جن سے روکدیں باز آؤ۔

بہرحال معبود حقیقی کی اعلیٰ وارفع ذات کے بعد اس کے پیغمبر کے درجات وصفات اور اس کی اطاعت وفرمانبرداری کا ذکر جس طرح قرآن پاک میں آیا ہے مسلمان اس سے سرمو انحراف کر کے مسلمان نہیں رہ سکتے۔ اسلام کے بارہ میں غیر مسلموں میں جو شکوک وشبہات اور غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان میں سب سے اہم اور جس کی ہر سطح پر تردید کی ضرورت ہے یہ ہے کہ پیغمبر اسلام محمدؐ دین اسلام کے بانی ہیں یہ دین ان کا بنایا ہوا ہے اور قرآن کریم نعوذ باللہ ان کے ملفوظات پر مشتمل ہے۔ اس لئے اسلام پر اعتراض کرنے والے یہ کہدیا کرتے ہیں کہ فلاں بات جو چودہ سو برس قدیم ہے وہ اس زمانے سے مطابقت نہیں رکھتی ہے اور اس کو بدلنے کی ضرورت ہے جبکہ انھیں یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ اسمیں خود حضورؐ بھی تغیر رد وبدل نہیں کر سکتے تھے مگر بعض ایمان فروش اپنے میں سے ایسے ہیں جو غیروں کی طرح دنیا کی فانی نعمتوں کے پیش نظر اس قسم کی غلط باتیں کرتے ہیں جیسا کہ آج کل مسلم پرسنل لا میں مطلقہ کے مسئلہ کو لیکر اس قسم کی تبدیلیوں کا چرچا ہے حاصل یہ ہے کہ علماء اور عوام تو درکنار خود نبیؐ بھی شریعت میں تبدیلی نہیں کر سکتے تھے۔ آپ نے فرمایا کلامی لا ینسخ کلام اللہ میرا اجتہادی کلام یا میری ذاتی رائے اللہ کے کلام کو نہیں بدل سکتی۔

آپ حضرات بخوبی سمجھ گئے ہونگے کہ اطاعت رسول اطاعت خداوندی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کے قلوب میں اپنی اور سرکار کی محبت اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ عنایت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

دعا

اِلٰھی نَجِّنی مِن کُلِّ ضِیقٍ
بِجَاہِ المُصطَفٰے مَولَی الجَمِیعِ
وَھَب لِی فِی مَدِینَۃٍ قَرَارًا
بِاِیمَانٍ وَّدَفنٍ بِالبَقِیعِ